سوال

(349)تارک نماز کافر ہے !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكَ الصَّلٰوةِ» مسلم-باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلوۃ

''بے شک آدمی اور شرک وکفر کے درمیان فرق نماز کاچھوڑنا ہے'' «اَلْعَهْدُ الَّذِىْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ» ترمذی-الایمان-باب ماجاء فی ترک الصلوۃ ''بے شک ہمارے درمیان اوران (کافروں) کے درمیان فرق نماز کا ہے پس جس نے اس کو ترک کیا پس تحقیق اس نے کفر کیا'' ان احادیث کا کیا مطلب ہے ۔ یعنی آدمی ایک نماز یا کچھ نمازیں چھوڑنے سے کافر ہوگا یا نماز کا انکار کرنے والا کافر ہوگا ؟ اور بے نماز کی نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کا منکر اور تارک دونوں کافر ہیں بے نماز کا جنازہ پڑھنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص 258

محدث فتویٰ